قرآن وحدیث

ایمان اور عمل صالح سے
مرد اور عورت کامیاب ہو سکتے ہیں

سید جلال الدین عمری

اسلام کے نزدیک ایمان اور عمل صالح دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لئے ایک لازمی شرط ہے۔ جو اس شرط کو پورا کرے گا وہ دونوں جہان میں سرخرو اور کامیاب ہوگا۔ جس کے اندر نہ ایمان ہو اور نہ عمل صالح اسے تباہی اور بربادی سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔ ایمان بعض غیبی حقیقتوں کو ماننے کا نام ہے اور خدا کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق زندگی گزارنا عمل صالح ہے۔ یہ دو لفظ اسلام کے پورے نظام فکر و عمل کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اسلام چاہتا ہے کہ عورت اور مرد دونوں ہی ایمان اور عمل صالح کے سانچہ میں ڈھل جائیں۔ اور بے یقینی اور بدعملی کی دلدل سے نکل آئیں۔ تاکہ خدا کی پکڑ سے محفوظ رہیں اور اس کے انعام واکرام کے حقدار بن جائیں۔ یہ بات قرآن مجید میں بار بار اور بڑی صراحت کے ساتھ کہی گئی ہے۔ ایک جگہ فرمایا یہ دنیا فانی اور بے حقیقت ہے۔ اصل اہمیت آخرت کی ہے جہاں کی زندگی ابدی اور دائمی ہے جو فرد بشر بھی دنیا کے مقابلہ میں آخرت کو ترجیح دے گا اور خدا کے دین پر مشکلات کے باوجود ثابت قدم رہے گا وہ اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی اور آخرت میں بہترین اجر عطا کرے گا۔ یہ اللہ کا قانون ہے اور اس کے قانون میں عورت اور مرد کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ ارشاد ہے :-

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا — جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تو ختم ہوجائے

عِندَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ
الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن
ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
(النحل ۹۵، ۹۶)

گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ
باقی رہے گا اور ہم صبر کرنے والوں کو
ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کر رہے
تھے ضرور اجر دیں گے۔ جس نے بھی نیک
کام کیا چاہے وہ مرد ہو یا عورت،
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے (دنیا
میں) پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور
جو اچھے عمل کر رہے تھے ان کا اجر انھیں
(آخرت میں) ضرور عطا کریں گے۔

یہی بات ایک دوسری جگہ اس طرح کہی گئی ہے:۔

إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ ○ مَنْ عَمِلَ
سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ
أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ
فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
(المومن: ۳۹، ۴۰)

یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ سامان
ہے اور آخرت ہی ہمیشہ رہنے کی جگہ
ہے۔ جو شخص بھی کوئی برائی کرے گا
تو اسے اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا اور
جو کوئی نیک کام کرے گا، چاہے وہ
مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن
ہو تو یہ سب لوگ جنت میں جائیں
گے اور وہاں انھیں بے حساب
رزق دیا جائے گا۔

مذہب کی دنیا میں بعض جماعتیں اس فریب میں مبتلا رہی ہیں کہ وہ خدا کی محبو ہیں اس لئے ان کے ساتھ وہ خصوصی معاملہ کرے گا۔ ان کے جرائم پر اس طرح گرفت نہیں ہوگی جس طرح دوسروں کی ہوگی۔ قرآن مجید نے اس غلط خیال کی تردید کی اور فرمایا

اللہ کے ہاں فیصلہ اس بنیاد پر نہیں ہوگا کہ کون کس گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ وہاں انسان کے ایمان و عمل کو دیکھا جائے گا۔ جو غلط کار ہوگا وہ اپنے کئے کی سزا پائیگا اور جو بھی ایمان و عمل صالح سے آراستہ ہوگا، چاہے وہ مرد ہو یا عورت اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ فرمایا:۔

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَآ أَمَانِيِّ	نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے
أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر، جو
سُوٓءًا يُجْزَ بِهِۦ وَلَا يَجِدْ لَهُۥ	بھی برا عمل کرے گا اس کی سزا اسے
مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝	دی جائے گی اور وہ اللہ کے مقابلہ
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ	میں اپنا کوئی حامی و ناصر نہیں پائے
مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	گا۔ اور جو اچھے عمل کرے گا، چاہے
فَأُولَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	وہ مرد ہو یا عورت، اگر وہ مومن ہے
وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝	تو یہ سب لوگ جنت میں جائیں
(النساء: ۱۲۳، ۱۲۴)	گے اور ذرہ برابر ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔

ان آیتوں میں بعض اہم حقیقتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ وہ یہ کہ

۱۔ عورت اور مرد میں سے کوئی بھی نہ تو پیدائشی طور پر پاپی یا گناہ گار ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بے گناہی کی سند ملی ہے۔

۲۔ نہ تو مرد کا محض مرد ہونا عزت و سرفرازی کی ضمانت ہے اور نہ عورت کا عورت ہونا اس کی ذلت اور پستی کی دلیل ہے۔

۳۔ کامیابی اور ناکامی مرد کی ہو یا عورت کا ایمان اور عمل صالح سے وابستہ ہے۔ ان میں سے کسی کی کامیابی کے لئے بھی اللہ نے کوئی اور شرط نہیں رکھی ہے۔ جو اپنے ایمان اور عمل میں جتنا آگے ہوگا اتنا ہی کامیاب ہوگا اور جو اس میں جس قدر پیچھے ہوگا اسی قدر ناکام رہے گا۔

۴۔ ایمان اور عمل صالح کے ذریعہ اونچے سے اونچے درجات حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے مرد میں بھی صلاحیت رکھی ہے اور عورت میں بھی۔ اس لئے دونوں کو اس میدان میں کسی برتری یا کم تری کے احساس کے بغیر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

یہ وہ حقیقتیں ہیں جن کا قرآن مجید میں بار بار ذکر ہوا ہے اور انھیں مختلف پہلوؤں سے سمجھایا گیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ کہا گیا ایسے مرد اور عورتیں جو اپنے ایمان میں سچے اور مخلص ہیں، قیامت میں ان کو نور نصیب ہوگا وہ روشنی میں اپنا راستہ طے کریں گے۔ اور ان کو جنت کی خوشخبری سنائی جائے گی۔ یہ وہ کامیابی ہے کہ اس سے بڑی کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اس کے برخلاف ایمان کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے مرد اور عورتیں سب کے سب اندھیرے میں ہوں گے۔ انھیں کہیں سے روشنی نہیں ملے گی اور ان کا انجام خدا کے منکروں کے ساتھ ہوگا اور دونوں ہی جہنم کے مستحق قرار دیئے جائیں گے۔ ارشاد ہوا۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اس دن تم دیکھو گے ایمان والے مردوں
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اور عورتوں کو کہ ان کا نور ان کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰكُمُ	اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا ان سے
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ	کہا جائے گا کہ آج خوشخبری ہے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	تمہارے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے
فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ	نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ
الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ	رہو گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اس
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	روز منافق مرد اور عورتیں ایمان
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	والوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ	دیکھو نا کہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ
ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ	اٹھالیں، ان سے کہا جائے گا پیچھے

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ	پلٹ جاؤ اور اپنا نور تلاش کرو۔
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ	پھر ان کے درمیان میں ایک دیوار
فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ	کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝	دروازہ ہوگا، اس کے اندر رحمت
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ	ہوگی اور باہر عذاب۔ وہ مومنوں سے
مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ	پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ
فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ	نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ	ساتھ تھے مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ
حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ	میں ڈالا، انتظار کرتے رہے، شک
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ	میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات
لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ	تمہیں فریب دیتی رہیں یہاں تک کہ
فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ	اللہ کا فیصلہ آ گیا اور اللہ کے معاملے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	میں اس بڑے دھوکے باز (شیطان)
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ	نے تمہیں دھوکہ میں رکھا لہٰذا آج نہ تم
هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ	سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا۔
	تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ وہی تمہاری
(الحدید ۱۳-۱۵)	خبر گیری کرنے والی ہے اور یہ بدترین
	انجام ہے۔

اس طرح اسلام نے پوری قوت کے ساتھ یہ بات کہی کہ عورت اور مرد دونوں ہی کی کامیابی ایمان خالص اور عملِ صالح سے وابستہ ہے۔ اس کے سوا ان کی نجات اور فلاح کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے۔ ان

میں ہے جس کسی کے پاس ایمان ویقین کی دولت اور عمل صالح کا ذخیرہ ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ جس کا دامن ان دونوں باتوں سے خالی ہوگا وہ ناکام ونامراد ہوگا۔ اس معاملہ میں خدا کا قانون بے لچک ہے۔ وہ نہ تو عورت کے ساتھ کوئی رعایت کرتا ہے اور نہ مرد کے ساتھ۔

ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی کے شائع کردہ

چار انگریزی کتابچے

(1) Islam — the universal truth

اس میں علمی انداز میں اسلامی عقائد کو پیش کیا گیا ہے۔

(2) Islam and the unity of man kind

اسلام وحدت بنی آدم کا علمبردار ہے اس سلسلے میں اس کی کیا تعلیمات ہیں؟ یہ اس کتابچہ کا موضوع ہے۔

(3) Pitfalls on the path of Islamic movement

داعی حق کو کن کن خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے ان کی تفصیلات فاضل مصنف نے نہایت دلنشیں پیرائے میں بیان کی ہیں۔

(4) How to study Islam

دین کا مطالعہ کیوں ضروری ہے، مطالعہ کے بنیادی تقاضے کیا ہیں اور کن کن چیزوں کے مطالعہ سے دین کا علم حاصل ہوتا ہے؟ ان پر اس کتابچہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔